فوری ریلیز کے لیے: 2023/29/5 **گورنر *KATHY HOCHUL***

ICYMI: بفلو نیوز اداریہ: اسلحہ سے متعلق قوانین اور ایک باشعور روایت اس ریاست کو خونی ٹیکساس سے زیادہ محفوظ رکھتی ہے

آج کے دن، بفلو نیوز نے اسلحہ تشدد اور گورنر Hochul کی جانب سے اسلحہ سے متعلق قوانین کو مستحکم بنانے کے لیے ایک اداریہ شائع کیا۔ اس اداریے کا متن ذیل میں دستیاب ہے اور اسے [یہاں](#) آن لائن دیکھا جا سکتا ہے۔

اگر یہ سچ ہے کہ ہمارے انتخاب ہماری وضاحت کرتے ہیں - نیز سمجھتے ہیں کہ کچھ نہ کرنا بھی ایک اختیار ہے - حالیہ نیوز اسٹوری سے پتہ چلتا ہے کہ اس ریاست کے باشندوں کو اس بات پر مشکور ہونا چاہیئے کہ وہ یہاں سکونت پذیر ہیں نہ کہ ٹیکساس نامی مسلح کیمپ میں۔

دونوں ریاستوں نے گزشتہ سال سنگین سانحات کا سامنا کیا۔ بفلو میں، 10 سیاہ فام رہائشیوں کا نسل پرست نوجوان کے ہاتھوں قتل عام کیا گیا، صرف چند ہی دنوں بعد ٹیکساس میں موجود یووالڈی میں ایک اور نوجوان نے ایلیمنٹری کلاس کے 19 طلباء اور دو اساتذہ کو ہلاک کیا۔ دونوں قاتلوں نے AR-15 طرز کی رائفلیں استعمال کیں، جو کہ امریکہ کے متعدد قاتلوں کا پسندیدہ ہتھیار ہے۔

نیو یارک میں اس پر فوری ردعمل دیا گیا۔ گورنر Kathy Hochul اور ریاستی قانون سازوں نے ریاستی قوانین برائے اسلحہ کے نفاذ میں غفلت کا مشاہدہ کیا اور ان پر فوری عمل درآمد کرنے پر زور دیا۔ ان میں ریاست نیو یارک کا ریڈ فلیگ قانون بھی ہے، جو اگر پیشہ ور قاتلوں کے خلاف لاگو کیا جاتا، تو شاید ہولناک سانحے سے بچا جا سکتا تھا۔

لیکن ٹیکساس میں، یہ خون ریزی اور پوری کمیونٹی کا غم ویسے بھی - باضابطہ طور پر کوئی مسئلہ نہیں لگا۔ اس انسانی المیے کے ردعمل میں ریاستی حکومت نے کچھ نہ کیا، بلکہ اس کے گورنر نے نہ صرف اسلحے کے لیے، بلکہ ریاست کے دوسرے حصے سے کسی قاتل کے ساتھ جشن منانے کے لیے بڑی تگ و دو کی۔

یہ دوسری ترمیم کے بارے میں نہیں ہے، یہ اسلحوں کے تاریک تحفظ کے بانیوں کے بارے میں ہے۔ یہ پہلی ترمیم کی طرح بالکل درست نہیں ہے۔ حقوق کی حدود ہوتی ہیں؛ یہ غیر واضح اور تاویل کے تابع ہو سکتے ہیں، تاہم مطلقیت پسندوں کے شور کے باوجود، یہ وجود رکھتے ہیں۔

یہ جس چیز سے متعلق ہیں وہ ترجیحات ہیں: عوامی تحفظ کے مقابلے میں کسی بھی قسم کا اسلحہ رکھنے کا حق؛ بچوں کی زندگیوں کے مقابلے میں بڑے پیمانے پر قتل عام کرنے کے لیے تیار کردہ آتش گیر اسلحہ پاس رکھنے کا حق۔ نیو یارک میں، حقائق کو مدنظر رکھنے پر آمادگی ظاہر کی جاتی ہے، جبکہ ٹیکساس میں، ناقابلِ مزاحمت زبردستی کے ذریعے ایسے حقائق کو نظر انداز کیا جاتا ہے، چاہے کتنا خون بہا ہو یا متاثرہ کتنا ہی کم عمر کیوں نہ ہو۔

اسلحہ جاتی قوانین واضح تبدیلی لاتے ہیں۔ ایک مستقل روایت کے ساتھ، نیو یارک کے قوانین کی وجہ سے یہ ٹیکساس سے کہیں زیادہ محفوظ تر ریاست ہے، جیسا کہ امراض پر قابو پانے اور روک تھام کے مراکز (Centers for

Disease Control and Prevention) کی دستاویز کے واضح اعدادوشمار سے ظاہر ہوتا ہے۔ 2021 میں، جو کہ حالیہ ترین سال دستیاب سال ہے، نیو یارک کی آتش گیر اسلحہ حادثوں سے اموات کی شرح 5.4 فی 100,000 تھی۔ ٹیکساس میں یہ شرح نیو یارک کے مقابلے میں 15.6 فی 100,000 کے حساب سے تین گناہ زیادہ تھی۔ اسی طرح، نیو یارک میں انسانی جانوں کے قتل کی شرح 4.8 فی 100,000 تھی، جبکہ ٹیکساس میں یہ، 8.2 فی 100,000 کے حساب سے تقریباً دو گنا تھی۔ ان اعدادوشمار سے یہ بات پتا چلتی ہے۔ اسلحہ پرستی موت کا پیش خیمہ ہے۔

اور یہ ٹیکساس میں ثقافتی مسئلہ ہے، جیسا اس کے غیر محتاط گورنر نے کافی دفعہ واضح کیا۔ آسٹن میں ججوں کے ایک پینل نے مسلح فرد کو قتل کرنے والے قاتل شخص کو جرم کا مرتکب ٹھہرایا - جی ہاں یہ ٹیکساس میں ہوا - جو پولیس کی بربریت کے خلاف احتجاج کر رہا تھا۔ لیکن کیا یہ اسلحے کی روایت کے لیے ریاستی عزم - اور احتجاج کے لیے اس کی عداوت ظاہر کرتی ہے - گورنر Greg Abbott اسے معاف کرنا چاہتے ہیں۔ اسے قوم کی ذہنی صحت سے متعلق مسائل میں اضافے کا مزید ثبوت بھی کہا جا سکتا ہے۔

اسلحہ سے متعلق معقول قوانین کی حمایت سیاسی خطوط سے متجاوز ہے۔ حتیٰ کہ متعدد اسلحہ مالکان بھی جائز کنٹرول کی ضرورت کو سمجھتے ہیں۔ ان کو بالکل مسترد کرنا دائیں بازو کی جماعت کا وطیرہ ہے، جو اکثر غیر فطری بہروپ کی آڑ میں اپنی حکومت کی جانب سے خیالی خطرے سے بچانے کے لیے اپنایا جاتا ہے۔

لیکن اس نے 6 جنوری 2021 کو اس طرح سے کام نہیں کیا۔ پھر، یہ انتہائی دائیں بازو کے ارکان تھے، جن میں سے کچھ مسلح تھے، جنہوں نے تشدد کے ذریعے ایک ایسے شکست خوردہ صدر کی موجودگی میں منصفانہ انتخابات کو ختم کرنے کی کوشش کی جس نے آئین کے لیے اپنی نفرت کا اظہار کیا تھا۔ چنانچہ اسلحہ سے متعلق قوانین کو مرتبہ دینے کے حصے کے طور پر مہذب امریکیوں کو انتہا پسندوں سے بچانا ہے جن کو ایسے ہتھیاروں تک آسان رسائی حاصل ہے۔

اسلحہ پر قابو پانے کا کوئی ریاستی قانون کامل نہیں ہے، جیسا کہ 14 مئی کو جیفرسن ایوینیو ٹاپس سپر مارکیٹ میں قتل عام سے ظاہر ہوا ہے۔ اور نہ ہی قتل عام کے خلاف کوئی ریاستی قوانین موجود ہیں۔ آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں۔

یقیناً یہ واشنگٹن میں عمل درآمد کے لیے زیادہ مؤثر ہو گا۔ حتیٰ کہ مؤثر ریاستی قوانین کے ہوتے ہوئے بھی، اسلحے کی روایت کی حامل ریاستوں سے اسلحہ لانا نہایت آسان ہے۔ ایک مرتبہ پھر، اعداد ضرورت کو دستاویز بند کرتے ہیں۔ جیسا کہ healthdata.org ظاہر کرتی ہے، امریکہ کم از کم 10 ملین کی آبادی کے حامل تمام زیادہ آمدن والے ممالک اور علاقوں میں سرفہرست، مسلح تشدد کا گڑھ ہے۔ اور یہاں تک سب سے آگے ہے: ملک میں آتش گیر ہتھیاروں سے ہونے والے قتل کی شرح 100,000 افراد میں 4.12 ہے جو کہ چیلے (Chile) کی شرح کے دو گنا سے زیادہ ہے، اور فی 100,000 افراد میں 1.82 پر ہونے کی وجہ سے درجہ 2 پر ہے۔ کینیڈا میں فی 100,000 افراد میں 0.5، برطانیہ میں یہ شرح 0.04 ہے۔

یہ شرمندگی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ یہ انتہائی غیرقانونی فعل ہے - حقائق کو دیکھنے کے باوجود ایک ناکامی ہے، جس سے امریکی قتل ہو رہے ہیں۔ رواں سال پہلے ہی، اسلحہ تشدد آرکائیوز سے 243 بڑے پیمانے پر فائرنگ کی اطلاع ملی ہے - جو کہ تقریباً 1.7 فی دن ہے - اور فی ہفتہ ایک کے مقابلے میں بڑے پیمانے پر 23 قتل عام یا اس سے کچھ زیادہ ہیں۔

یہ تشدد اور وفاقی سطح پر عدم توجہی کا خوفناک ریکارڈ ہے۔ تاہم یہ نیو یارک میں رہائش اختیار کرنے کو بہتر بناتا ہے۔

###

اضافی خبریں یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418